اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر غلام نبی
قادیان دارالامان
THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.
ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۶ | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۵۸

خدا تعالیٰ کی نصرت حاصل کرنے کا ذریعہ

اس وقت جبکہ جماعت احمدیہ کے مخالفین اندرونی اور بیرونی۔ سرکاری اور غیر سرکاری چاروں طرف سے بڑے ساز و سامان کے ساتھ اس زور شور سے حملہ آور ہوئے تھے۔ کہ ظاہری اسباب پر نظر رکھنے والا کوئی انسان سمجھ ہی نہ سکتا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ ایسی قلیل التعداد۔ اور دنیوی لحاظ سے نہایت کمزور جماعت مقابلہ میں ٹھہر سکے گی۔ بلکہ یہی خیال کیا جاتا تھا۔ کہ اب اس کا ختم ہو جانا یقینی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے نام سے چند مطالبات جماعت کے سامنے اس ارشاد کے ساتھ رکھے۔ کہ اگر ان پر عمل شروع کر دیا جائے تو نہ صرف کوئی بڑے سے بڑا دشمن جماعت احمدیہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکیگا۔ بلکہ اس کا قدم خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی اور عروج کی طرف بڑھتا چلا جائیگا اگرچہ جیسا کہ ان مطالبات کا حق تھا مجموعی طور پر ہم سے ان پر عمل نہیں کیا جا سکا تاہم جماعت احمدیہ نے دیکھا۔ اور دنیا کو دکھا دیا کہ وہ جماعت جس کا راہ نما حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ جیسا انسان ہو۔ وہ اپنی بعض کوتاہیوں اور کمزوریوں کے باوجود کسی کے دبائے دب نہیں سکتی۔ بلکہ جس قدر زیادہ اس کے رستہ میں مشکلات حائل کی جائیں گی۔ وہ اسی قدر زیادہ ہمت اور جوش کا اظہار کرے گی۔ اور کامیابی کی طرف بڑھے گی ۔

یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ عام طور پر ایسے حالات میں جو سلسلہ احمدیہ کو پیش آئے اور انتہائی کمزوری اور بے کسی کی موجودگی میں پیش آئے۔ اگر کسی اور قوم کو پیش آتے۔ تو اس کے لئے اپنی حفاظت کرنا ہی ناممکن ہوتا۔ چہ جائیکہ اس کا کوئی بڑے سے بڑا لیڈر حفاظت کے ساتھ ہی ترقی کی تجاویز بھی سوچ سکتا۔ اور پھر ان کو عمل میں بھی لا سکتا۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایسا ہی کیا۔ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کی خاص نصرت کے مورد ہیں۔ اور تحریک جدید کے سلسلہ میں آپ نے جو کچھ فرمایا۔ وہ تائید الٰہی سے فرمایا۔ اور جماعت احمدیہ کو خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے کامیابی کی شاہراہ پر ڈال دیا۔ اب یہ جماعت کا فرض ہے۔ کہ اس شاہراہ پر عمدگی سے گامزن ہو۔ اور منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے انتہائی جد و جہد کرے ۔

اگرچہ تحریک جدید کے تمام مطالبات ہی اپنی اپنی جگہ نہایت ضروری اور نہایت اہم نتائج پیدا کرنے والے ہیں۔ اور ان سب پر ہی عمل کرنا ضروری ہے۔ لیکن ایک خاص مطالبہ مالی قربانی کے متعلق ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ گزشتہ تین سال میں جماعت کے مخلصین نے نہایت ہی شاندار مالی قربانیاں کی ہیں۔ ایسی شاندار کہ کسی اور قوم میں ان کی قطعاً مثال نہیں پائی جاتی۔ لیکن یہ بھی واقعہ ہے کہ ایسے بھی لوگ ہیں۔ جنہوں نے اس میں حصہ ہی نہیں لیا۔ اور اگر لیا ہے۔ تو بہت تھوڑا۔ پھر ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے اپنی خوشی اور مرضی سے جو رقم اس مبارک تحریک میں دینے کا وعدہ کیا۔ وہ ادا نہ کی حالانکہ چاہیئے یہ تھا۔ کہ خدا تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو دشمنوں کے مقابلہ میں جو غیر معمولی کامیابی عطا کی ہے۔ اور دشمن روز بروز ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں۔ اسے پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کی جاتی ۔

پھر تحریک جدید کے گزشتہ سہ سالہ دور میں خدا تعالےٰ نے جو برکات نازل فرمائے۔ اور جن غیر معمولی طریقوں سے جماعت احمدیہ کی امداد فرمائی۔ اور دشمن کو ناکامی و نامرادی سے دوچار کیا۔ اس کے شکریہ میں پہلے سے بھی بڑھکر قربانی اور ایثار دکھانا چاہیئے تھا۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے عام مالی مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس قدر سہولت عنایت فرما دی۔ کہ تحریک جدید کے پہلے دور کے سال اول میں کسی احمدی نے جس قدر چندہ دیا تھا۔ کم از کم اتنا چندہ دوسرے دور کے پہلے سال میں دے اگرچہ مخلصین نے ایسی مثالیں بھی پیش کیں۔ کہ تیسرے سال میں پہلے دو سالوں سے بڑھکر جو چندہ دیا تھا۔ اس سے بھی زیادہ چوتھے سال میں لکھایا۔ لیکن یہ عام اجازت تھی۔ کہ پہلے سال جتنا چندہ دیا جا سکتا ہے اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہر وہ احمدی جس نے چندہ تحریک جدید لکھایا۔ مگر ابھی تک ادا نہیں کر سکا۔ اسے چاہیئے۔ کہ ماہ نومبر کے ختم ہونے سے پہلے پہلے اپنا وعدہ پورا کر دے تا کہ جماعت احمدیہ مجموعی طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو اطمینان دلا سکے۔ کہ حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جماعت نے تحریک جدید کے دوسرے دور میں بھی اسی طرح قربانی پیش کی ہے جس طرح کہ اس نے پہلے دور میں پیش کی تھی۔ چونکہ چوتھے سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ اس لئے تمام احمدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ر نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

تحقیقاتی کمیشن صدر انجمن احمدیہ کے ارکان حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب صدر۔ جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور اور جناب میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن لاہور نے آج امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا امتحان لیا۔ اور حسب ذیل امیدواروں کو منتخب کیا۔ (۱) محمد مسعود احمد صاحب ولد مولوی محمد جی صاحب قادیان (۲) چودھری محمد خورشید صاحب ولد چودھری چراغ الدین صاحب قادیان (۳) نذیر احمد صاحب اشرف ولد میاں محمد اسمٰعیل صاحب قادیان (۴) مولوی عنایت اللہ صاحب ولد رحمت خان صاحب کاٹھ گڑھ (۵) مولوی عزیز احمد صاحب ولد شیخ محمد صاحب [illegible]

صاحبزادگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اور

حضرت مولوی شیر علی صاحب و جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد

کا

بمبئی میں ورود اور روانگی

بمبئی ۷ر نومبر (گیارہ بجکر چالیس منٹ) مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے حسب ذیل تار ارسال کیا ہے۔

صاحبزادگان حضرت مولانا شیر علی صاحب۔ جناب مولانا عبدالرحیم صاحب درد آج بخیر و عافیت جہاز سے اترے۔ مقامی جماعت نے پُرجوش خیر مقدم کیا۔ اور ہار پہنائے۔ معزز مہمانوں کے اعزاز میں آج شام دعوتِ طعام کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تمام قافلہ آج شب بذریعہ فرنٹیر میل عازم دارالامان ہوگا۔

"الفضل" اس حساب سے یہ قافلہ انشاء اللہ ۹ر نومبر کو پہلی گاڑی سے قادیان پہونچے گا۔

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کیلئے فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے اس کے انتظامات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے لہذا احباب اور عہدہ داران جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔

ناظر بیت المال قادیان

درخواست ہائے دعا

شیخ محمد عبدالرشید صاحب تاجر بٹالہ اپنے لڑکے ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کے امتحان ایم۔ آر۔ سی۔ پی میں کامیابی کے لئے جو جنوری ۱۹۳۹ء میں ہوگا۔ عبدالرحمٰن صاحب ناصر لاہور اور ان کے بھائی جنہوں نے امسال ایم۔ اے کا امتحان دینا ہے اپنی کامیابی کے لئے عبدالکریم صاحب دارالصناعت قادیان اپنی والدہ اور ہمشیرہ کی دینی و دنیوی کامیابی کے لئے نیز محمد حیات جو بعارضہ ورم جگر بیمار ہے کی صحت کے لئے۔ احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے متعلق

ضروری اعلان

امسال سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسوں کی تاریخ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے ۱۱ر دسمبر مقرر کی گئی ہے اس لئے ضروری ہے۔ کہ جملہ جماعت ہائے احمدیہ حسب دستور سابق شان و شوکت کے ساتھ جلسے منعقد کریں۔ اور ان میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پر پوری تیاری کے ساتھ لیکچر دیئے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ غیر مذاہب کے لوگ ان میں بکثرت شامل ہوں۔ تا انہیں معلوم ہو کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات کن بے نظیر صفات کی حامل ہے۔ امید ہے کہ احباب سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسوں کو ان کی مقررہ تاریخ میں پورے اہتمام کے ساتھ منائیں گے۔ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسوں کے انعقاد کی اہمیت گزشتہ کئی سالوں کے تجربہ سے جماعت احمدیہ پر اچھی طرح واضح ہو چکی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ایسے جلسوں کو ثواب عظیم کا موجب بتاتے ہوئے حقیقی مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ سوانح نبویہ کو لوگوں پر ظاہر کریں۔

پس احباب اپنے فرض کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کی جدوجہد کریں۔ اور کوشش کریں کہ ان جلسوں میں غیر مذاہب کے سنجیدہ اور غیر متعصب لوگ بھی بکثرت شامل ہوں۔ تا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے محاسن اور فضائل سے وہ آگاہ ہو سکیں۔ مضامین کی تعیین عنقریب کی جائے گی۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

مسلکِ بندگی

از جناب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

مجھ کو فنا سے ہے غرض اور نہ بقا سے ہے غرض
بندۂ عشق ہوں ترا تیری رضا سے ہے غرض

اس کو پسند ہو نہ ہو صرفِ سجود ہے جبیں
حسن قبول دے نہ دے ہم کو دعا سے ہے غرض

مشق ستم ہے مدعا رحم کریں تو کیوں کریں
کوئی مرے جیئے کوئی ان کو جفا سے ہے غرض

کیوں غم ہجر سے مروں کیوں نہ شہید لطف ہوں
تجھ کو تو اے نگاہِ شوخ میری قضا سے ہے غرض

غنچۂ آرزو مرا چشمِ کرم کا منتظر!
اس کو بہار سے ہے کام اور نہ صبا سے ہے غرض

دردِ دلِ حزیں مرا آپ ہی چارہ ساز ہے
مجھ کو طبیب سے غرض اور نہ دوا سے ہے غرض

مرے تصوروں کی جان اور مرے دل کا راز داں!
ہے وہ خدائے دو جہاں اسکی رضا سے ہے غرض

بزم میں ان کی جائے کیوں گوہر انہیں بلائے کیوں
اس کو کسی سے کام کیا جس کو خدا سے ہے غرض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۳۳۷) علمِ الٰہی سب کے علم پر حاوی ہے

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (یوسف) کے معنے بہت سے لوگ یہ کرتے ہیں۔ کہ ہر علم والے کے اوپر ایک اور علم والا فرد موجود ہوتا ہے۔ یہ معنے بالبداہت غلط ہیں۔ کیونکہ اگر خود خدا تعالےٰ کا استثنا بھی کرلیں تب بھی ماننا پڑے گا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کوئی تقوٰے کے علم میں بڑا ہوگا۔ کوئی نیکی کے علم میں بڑا ہوگا۔ کوئی معرفت میں زیادہ ہوگا۔ کوئی صفاتِ الٰہی کے علم میں زیادہ ہوگا غرض اس طرح حضورؐ کے کمالات اور علوم کی ہر شاخ میں کوئی نہ کوئی آپ سے زیادہ تسلیم کیا جائے گا۔ اور یہ قطعاً غلط ہے۔ اس لئے اس آیت کے معنے یہ ہوئے۔ کہ ہر علم والے کے اوپر ایک علیم خدا موجود ہے۔ یہاں علیم انسان کی صفت نہیں ہے۔ بلکہ خدا کی ؛

(۳۳۸) اپنے تئیں سزا

حدود اللہ میں جو حدیں سزا کے طور پر قرآن مجید نے بیان کی ہیں وہ دو قسم کی ہیں۔ ایک تو وہ جن میں گورنمنٹ یا قاضی سزا دیتا ہے۔ ایک وہ جن میں وہ شخص خود اپنے تئیں سزا دیتا ہے مگر دوسروں کو علم بھی نہیں ہوتا۔ اس قسم کی شرعی حدیں کہ انسان خود اپنے آپکو بھی بعض قصوروں کے عوض سزا دیا کرے حالانکہ کوئی اور نہ اُن سزاؤں کا علم رکھتا ہے۔ نہ ان حدّوں کو اس پر جاری کرسکتا ہے۔ یہ ثابت کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مومنوں میں گناہوں کا احساس اور رضائے الٰہی کا شوق اور سزا کو ٹالنے کی جگہ اُلٹا اُسے اپنی مرضی سے برداشت کرنے کی سپرٹ پیدا کرنی چاہتا ہے۔ کیا یہ تعجب کی بات نہیں۔ کہ جب دُنیا کے اور مجرم زنا کی سزا سے بچنا چاہتے ہیں تو مسلمان مجرم عورتوں تک نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس آکر خود اپنے گناہ کا اقرار کیا۔ اور سزا کی درخواست کی۔ اور اسے برداشت کیا تاکہ اللہ کی رضا حاصل ہوجائے ؛

بطور نمونہ وہ شرعی جرائم جن پر حدود ہیں۔ اور قاضی اس سزا کو نافذ کرتا ہے یہ ہیں :- قتل۔ زنا۔ افک۔ چوری۔ اس کے علاوہ شراب خوری۔ بے حیائی کے کام۔ احرام میں شکار کرنا۔ اور بہت سے دیگر جرائم کے لئے تعزیریں ہیں۔ لیکن بعض ایسے گناہ بھی ہیں۔ جن کی سزا مسلمانوں کو حکم ہے۔ کہ خود اپنے تئیں دیا کریں۔ وہ یہ کہ مثلاً کوئی اپنی بیوی کو ماں کہدے۔ تو دو ماہ روزے رکھے۔ یا غلام آزاد کرے۔ اب ایسی سزا کے متعلق فتوٰے تو مفتی دے سکتا ہے مگر یہ کہ روزے رکھے گئے۔ یا غلام آزاد کیا گیا۔ یہ اسی شخص کے اپنے کرنے کی بات ہے۔ اسی طرح قسم توڑنے کا کفارہ ہے۔ جس کے لئے دس مسکینوں کا کھانا یا کپڑا ہے۔ یہ سزا بھی خود اپنے آپکو دینی پڑتی ہے ؛

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میرے مونہہ سے صلح حدیبیہ کے دن جو کلمہ نکلا۔ اس کی وجہ سے میں نے بہت سے نیکی کے کام کئے۔ تاکہ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ کے ماتحت وہ میرا کفارہ بنیں۔ پس مومن کو اپنے گناہوں کی مغفرت کے لئے نہ صرف دُعا اور استغفار ہی کرنا چاہیئے۔ بلکہ ان کے دُور کرنے اور رضائے الٰہی کے لئے اپنے طور پر بھی اپنے نفس کو بعض سزائیں دینی چاہئیں۔ مثلاً روزے رکھنا۔ صدقہ وغیرہ دینا۔ نوافل پڑھنا۔ شب بیداری۔ بعض آرام کی چیزوں کا عارضی ترک وغیرہ۔ تاکہ یہ باتیں اس کی اُن غفلتوں اور معاصی کا کفارہ ہوں۔ جو اس کے دل میں کھٹکتی ہیں ؛

(۳۳۹) بعض زبان زد آیات

بعض آیات قرآن مجید کی خاص و عام میں زبان زد ہوگئی ہیں۔ ہم اپنی گفتگو یا تحریروں کے اندر انہیں لٹریری رنگ میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

(۱) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲) إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (۳) وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى (۴) فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ (۵) لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (۶) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (۷) الْحَمْدُ لِلّٰهِ (۸) لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى (۹) لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى (۱۰) هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (۱۱) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا (۱۲) لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا (۱۳) خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (۱۴) اَلْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ (۱۵) نُورٌ عَلٰى نُورٍ (۱۶) كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (۱۷) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۱۸) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (۱۹) حَسْبِيَ اللّٰهُ (۲۰) حَسْبُكَ اللّٰهُ (۲۱) عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (۲۲) لَا رَادَّ لِفَضْلِهِ (۲۳) إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲۴) نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (۲۵) عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۲۶) إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ (۲۷) إِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا (۲۸) إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (۲۹) أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (۳۰) لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ (۳۱) لَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ وَلَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ (۳۲) اَلْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنُ بِالْأُذُنِ (۳۳) لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ (۳۴) لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ (۳۵) أَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (۳۶) وَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا (۳۷) كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا (۳۸) كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (۳۹) وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ (۴۰) عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا (۴۱) كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (۴۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (۴۳) إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ (۴۴) مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (۴۵) بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا (۴۶) مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (۴۷) أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰى ؛

ننگِ اسلام روزہ دار

موضع کوٹ قائم الدین تھانہ رائے ونڈ ضلع لاہور کی یہ نہایت ہی افسوسناک اطلاع اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ کہ ایک شخص روزہ سے تھا۔ افطاری کے وقت اس نے بیوی سے دُودھ طلب کیا۔ وہ دُودھ لائی۔ مگر وہ پھٹا ہوا تھا۔ اس پر خاوند نے اسے مکّوں اور لاتوں سے مارنا شروع کر دیا۔ اور اس قدر مارا۔ کہ وہ عورت اسی جگہ پر مر گئی ؛

158

اسلام نے روزہ کا حکم جن اغراض کے ماتحت دیا ہے۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ انسان کو اپنے جذبات پر پورا قابو رکھنے کی مشق ہو۔ وہ جائز باتوں کو بھی اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے ترک کرنے کو تیار رہے۔ اور اس طرح اُسے اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ جب وہ جائز باتوں سے اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے کنارہ کش ہوسکتا ہے حتّٰی کہ کھانا پینا ترک کرسکتا ہے۔ تو ناجائز باتوں کے متعلق اس کا رویہ کتنا محتاط ہونا چاہیئے ؛

لیکن اگر روزہ کے نتیجہ میں بجائے اس کے کہ حواس اور جذبات پر قابو حاصل ہو۔ ایک روزہ دار اس قدر مغلوب الغضب ہوجائے۔ کہ ایک ایسے فعل کا مرتکب ہو۔ جو عام حالات میں بھی ناجائز ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت ثانیہ کی عظیم الشان برکات

خلافت جوبلی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں

نبوت و خلافت کی نعمت

اللہ تعالےٰ جب کسی قوم کو اپنی لا انتہا برکات اور فیوض سے نوازنا چاہتا ہے۔ تو نبوت اور خلافت ایسی عظیم الشان نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے۔ نبی کی قوت قدسیہ اس کی آواز پر لبیک کہنے والی سعید روحوں کے قلوب کو منور کر دیتی۔ ان کو جلا دیتی اور لقاء الہٰی کے قابل بنا دیتی ہے۔ اس کی پاکیزہ صحبتیں اس کے ارد گرد بیٹھنے والے عقیدت مندوں کو نور ایمان بخشتی ہیں۔ روحانیت کے پوشیدہ اسرار ان پر کھولے جاتے ہیں۔ محبت الہٰی کی وہ بجلی ان کے دل و دماغ میں سرائت کر جاتی ہے۔ جو خالق و مخلوق کے درمیان کے تمام حجابوں کو تار تار کر کے ان کو اسی دنیا میں ان کے محبوب حقیقی سے جا ملاتی ہے۔ جب نبی کے متبعین اس سے اچھی طرح کسب فیض کر لیتے ہیں مذہب و روحانیت کے رموز و اسرار سے خوب واقف ہو جاتے ہیں تب اللہ تعالےٰ اس کو اپنے پاس بلا لیتا ہے اور اپنی دوسری عظیم الشان نعمت یعنے خلافت جاری کر دیتا ہے ؛

خلافت کے برکات

(۱) خلافت کے ذریعہ آسمانی رحمتوں اور برکتوں کا وہ بیج جو نبی اپنی مختصر سی جماعت میں بوتا ہے۔ بڑھتا ہے اور پھولتا ہے اور پھلتا ہے۔ اور بالآخر ایک ایسے عظیم الشان روحانی انقلاب پر منتج ہوتا ہے۔ جو کائنات عالم کے ذرہ ذرہ میں غیر معمولی انقلاب پیدا کر دیتا ہے

(۲) خلفاء کے ذریعہ قوم کی تمام طاقتیں مجتمع رہتی ہیں۔ نبی کے ذریعہ اتحاد اتفاق اور اطاعت کا جو جذبہ قوم میں پیدا ہوتا ہے۔ خلفاء کے ذریعہ نہ صرف قائم رہتا ہے۔ بلکہ ترقی کرتا چلا جاتا ہے

(۳) چونکہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ خلفاء کو ہمیشہ اس کی مدد اور اس کی نصرت حاصل رہے گی۔ اس لئے بلاریب ان کا ہر حکم اور اشارہ قوم کی دینی و دنیوی ترقی کا موجب ہوتا ہے۔ اور قوم زمانہ کے تمام حوادثات اور عقل انسانی کی غلط کاریوں کے برُے نتیجہ سے محفوظ و مصئون رہتی ہے

جماعت احمدیہ پر عظیم الشان فضل

یہ اللہ تعالےٰ کا بے پایاں فضل و احسان ہے کہ آج نبوت و خلافت کے انعامات حاصل کرنے کی عزت و سعادت صفحۂ ارض پر صرف جماعت احمدیہ ہی کے حصہ میں آئی ہے۔ اور قریب کے زمانہ میں ہم اللہ تعالےٰ کے ایک جلیل القدر نبی کی برکات سے فیضیاب ہو چکے ہیں اور اب خلافت کی برکتوں سے حصہ لے رہے ہیں ؛

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

مذہب اور روحانیت کی حقیقت سے ناآشنا دنیا زمانہ کے تھپیڑوں سے بلبلا رہی ہے۔ خود ساختہ اصول اور فلسفیوں کی ناکامی کے بعد مشکلات و مصائب کے بھنور سے نکلنے کی کوئی راہ اسے نہیں ملتی۔ ہر چال جو وہ چلتی ہے۔ ہر طریق جو وہ اختیار کرتی ہے۔ پہلے سے بھی زیادہ اسے مصائب میں مبتلا کر دیتا ہے ساری دنیا پر نگاہ دوڑایئے۔ آپ کو ایک بھی قوم ایسی نہ ملے گی۔ جسے حقیقی معنوں میں اطمینان قلب نصیب ہو۔ ہاں روئے زمین پر ایک اور صرف ایک ہی جماعت یعنی جماعت احمدیہ ہے۔ جو مصائب و مشکلات کے اس بحر بیکراں میں اپنے اولوالعزم خلیفہ کی زیر قیادت فتح و سلامتی کا پرچم لہراتے ہوئے ہر آں شاہراہ ترقی پر گامزن ہے۔ دنیا کی تمام طاغوتی طاقتیں ہماری تباہی کی متمنی ہیں۔ اپنے اور بیگانے ہماری بربادی کے خواہاں ہیں۔ لیکن ہمارے قلوب مطمئن ہیں۔ بے چینی اور اضطراب سے ہمیں دور کا بھی تعلق نہیں لیکن کیوں؟ صرف اور صرف اس لئے کہ ہمیں خلافت کی نعمت حاصل ہے۔ جس طرح ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں بیٹھ کر دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت کو بھی خاطر میں نہیں لاتا۔ اسی طرح ہم بھی اپنے اولوالعزم خلیفہ سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کے ظل عاطفت میں بیٹھ کر دنیا کے اضطراب و بے چینی کی عالمگیر لہر کو دشمنوں کی عداوت اور منافقوں کی منصوبہ بازیوں کو پرِ پشہ جتنی بھی وقعت نہیں دیتے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں ہم ایک ایسے اولوالعزم خلیفہ کے زیر سایہ ہیں جس کے ہر قدم میں اللہ تعالےٰ کی نصرت اور اس کی مدد ہمرکاب ہے۔ اور جس کی ہر تحریک ہمارے لئے سرتاپا رحمت و برکت ہے۔ ذرا اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں کو دیکھئے کیا ہم میں کوئی بھی ایسی صلاحیت اور خوبی موجود تھی۔ جو ہمیں خلافت کی عظیم الشان نعمت کی مستحق بنا دیتی۔ یقیناً نہیں یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ہے۔ کہ ساری اقوام عالم میں سے ہمیں یہ نعمت عطا کی گئی۔ لیکن اس نعمت سے بہرہ ور ہو کر ہم پر بھی ایک نہائت اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ یہ کہ ہم اس کی قدر کو پہچانیں۔ اور اپنی بساط کے مطابق اللہ تعالےٰ کے حضور تشکر و امتنان کا عملی مظاہرہ کرتے رہیں تاکہ یہ نعمت ہم سے چھینی نہ جائے بلکہ لئن شکرتم لازیدنکم کے ارشاد خداوندی کے مطابق خلافت اور بالخصوص خلافت ثانیہ کا زمانہ اور برکتوں سے معمور دور ہمارے لئے اور بھی لمبا ہو جائے

خلافت جوبلی فنڈ اور ہمارا فرض

یہ احساس کہ کسی احسن طریق سے اجتماعی طور پر ہمیں اس نعمت عظمیٰ کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور ہدیہ تشکر و امتنان پیش کرنا چاہیئے۔ بکم و بیش ہر مخلص احمدی کے دل میں موجود تھا لیکن اللہ تعالےٰ بہت بہت اجر دے آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کو جنہوں نے جماعت کے اس زبردست احساس کی ترجمانی کرتے ہوئے خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک جاری فرمائی۔ یہ تحریک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں اپنے رنگ کی پہلی تحریک ہے ایک سچے احمدی کا دل تو خلافت جوبلی کا نام سنکر ہی فرط مسرت و انبساط سے بلیوں اچھلنے لگ جاتا ہے۔ کیونکہ یہ تحریک اس کی دیرینہ آرزوؤں اور تمناؤں کے لئے سامان تسکین مہیا کرتی ہے لیکن ابھی تک ہم میں سے بہت سے بھائی ایسے ہیں جو اس تحریک کی عظمت و اہمیت کو بخوبی محسوس نہیں کر سکے۔ میں ایسے احباب کی خدمت میں نہایت ادب سے عرض کرونگا۔ کہ وہ دور حاضرہ کے مسلمانوں کی حالت زار سے عبرت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ نے انکو بھی خلافت کی نعمت سے نوازا تھا۔ جبتک انہوں نے خلافت کی قدر کی۔ اور اسکی عزت و حرمت کو برقرار رکھا ترقی کرتے چلے گئے۔ آخر بعض ایسے بدبخت مسلمان پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے اس نعمت کی قدر نہ کی اور اپنی عقلوں کے بل بوتے پر اسکو جھٹلا دیا اسکے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا غضب ان پر بھڑکا۔ ذلت و نکبت کے ایسے عمیق گڑھے میں جا پڑے کہ آجتک نہ نکل سکے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار پس ہمارے لئے بہت ہی عبرت کا مقام ہے اور ہمارا فرض ہے کہ اپنا تن من دھن قربان کر کے بھی خلافت کی عزت و حرمت کو بڑھائیں۔

دشمنان احمدیت کو ناکام کرنیکا بہترین طریق

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک کو کامیاب بنانا اس لئے بھی ضروری ہے۔ کہ آج ہمارے معاندین کا سارا زور خلافت ثانیہ سے جماعت کو برگشتہ کرنے پر صرف ہو رہا ہے۔ آج دشمن بھی اس

طاقت کی لاثانی اکسیر
امرت بوٹی رجسٹرڈ
یونانی فارمیسی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت کو سمجھ چکا ہے۔ کہ احمدیت کی ترقی کا راز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی طاقت ہی میں مضمر ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہمارے خلاف اب جو گروہ بھی اٹھتا ہے۔ اپنی ترکش کے تمام تیروں کا حضرت سیدنا محمود ایدہ اللہ ہی کو نشانہ بنانے کی ٹھانتا ہے۔ پیغامی۔ بہائی۔ مستری احراری اور مصری غرض جو دشمن بھی اب میدان میں آتا ہے۔ اپنی کامیابی اسی میں سمجھتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات ستودہ صفات سے بدظن کیا جائے۔ ایسی حالت میں کیا ہمارا یہ فرض نہیں کہ خلافت کے ساتھ اپنی والہانہ عقیدت اور وابستگی کا اتنا شاندار مظاہرہ کریں۔ کہ دشمن کی کمر ہمت ٹوٹ جائے یقیناً اس دن جب کہ جماعت احمدیہ تین لاکھ روپے کا حقیر ہدیہ اپنے آقا و مطاع کے حضور پیش کر رہی ہو گی۔ دشمنان احمدیت کے گھروں میں صف ماتم بچھ جائے گی۔

پس آج ہمارے اخلاص کے امتحان کا وقت ہے۔ اور ہمیں دنیا پر ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ دنیا کی ساری طاغوتی طاقتیں مل کر بھی ہمیں اپنے محبوب آقا و مطاع کے دامن سے نہیں چھڑا سکتیں۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ وہ "خلافت جوبلی فنڈ" میں جی کھول کر حصہ لے تا کہ ایک طرف دشمنوں اور منافقوں کے سب منصوبے خائب و خاسر ہو جائیں اور دوسری طرف ہم اللہ تعالےٰ کے حضور یہ عرض کر سکیں کہ اے ہمارے مولا تو نے ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے وجود میں جو عظیم الشان نعمت بخشی ہے۔ اس کی ہم پوری پوری قدر کرتے رہے ہیں اور اپنی بساط کے مطابق تشکر و امتنان کا ناچیز ہدیہ تیرے حضور پیش کرتے ہیں۔

بالآخر التماس ہے۔ کہ خلافت جوبلی فنڈ کو کامیاب بنانے کے علاوہ ہمیں نہایت دردمندی اور التزام کے ساتھ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کیلئے دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کا حامی و ناصر ہو۔ صحت و عافیت میں رکھے۔ اور تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین یا رب العالمین

احقر خورشید احمد بھاٹی گیٹ لاہور۔

مسیح ناصری را تا قیامت زندہ می فہمند
مگر مدفون یثرب را نداوند ایں فضیلت را

اخبار اہلحدیث امرتسر ۴ نومبر میں ایک مضمون بعنوان وفات مصطفےٰ شائع ہوا ہے جسے پڑھ کر نہایت رنج ہوا۔ کہ ان مولویوں کی حالت پر خدا تعالےٰ رحم فرمائے۔ زندہ مذہب۔ زندہ کتاب زندہ نبی کے عنوان سے کچھ لکھنے کی کبھی توفیق نہیں ہوئی۔ لیکن وفات مصطفےٰ کے عنوان سے قلم اٹھا رہے ہیں۔ آہ وہ نبی (فداہ ابی و امی) جو نہ صرف خود زندہ ہے بلکہ اپنے وابستگان دامن ہر روحانی زندگی بخشنے والا ہے۔ اور جس کا فیض تا قیامت مردوں کو جلانے والا ہے۔ وہ تو ان کے نزدیک مردہ ہے۔ اور جسے بیں صدیاں گزرتی ہیں۔ کہ فوت ہو چکا ہے۔ اسے زندہ سمجھتے ہیں۔ معلوم نہیں مصطفےٰ کی وفات پر کچھ لکھنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ لیکن خدا تعالےٰ کی حکمت بالغہ نے خود مضمون نویس کے قلم سے ایسے حوالے لکھوا دیئے اور اہلحدیث میں درج کرا دئے ہیں۔ جو وفات مسیح ناصری پر حجت بینہ و دلیل قویہ ہیں۔ ملاحظہ ہوں

(۱) تفسیر ابن جریر میں ہے۔ زیر آیت وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد وما خلدنا احداً من بنی آدم یا محمد قبلک فی الدنیا فنخلدک فیھا ولا بد لک من ان تموت کما مات من قبلک رسلنا۔

یعنی اے محمدؐ ضرور ہے کہ تجھے موت آئے جیسے کہ مر چکے تجھ سے پہلے ہمارے رسول یاد رہے۔ کہ دلیل تام نہیں ہو گی جب تک تمام رسول موت یافتہ نہ قرار دیئے جائیں۔ چنانچہ خود اہلحدیث میں اس کا یوں ترجمہ چھپا ہے:۔ "اے محمدؐ آدم کی اولاد سے دنیا میں کوئی بھی ہمیشہ نہیں رہا اور نہ رہے گا۔ سب کو موت آئی۔ اسی طرح تم پر بھی ضرور موت آئے گی"۔

(اہلحدیث ۴ نومبر صفحہ ۹)

(۲) "فقام عمر فی المسجد خطیباً فقال لا اسمعن احداً ان محمداً قد مات وان محمداً لم یمت

(کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۱۷)

حضرت ابوبکر مسجد میں آئے عائشہؓ کے حجرے میں داخل ہوئے۔ اور فرمایا اجلس یا عمر اے عمر بیٹھ جاؤ پھر حضرت ابوبکر نے خطبہ فرمایا۔ اما بعد فمن کان یعبد محمداً فان محمداً قد مات ومن کان یعبد اللہ فان اللہ حی لا یموت پھر آپ نے آیت پڑھی وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل۔ قال عمر واللہ عرفت حین سمعتہ تلاھا ان رسول اللہ قد مات۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں خدا کی قسم جب یہ آیت میں نے سنی تو سمجھا کہ رسول خدا صلعم فوت ہو گئے۔ (کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۲ صفحہ ۱۱۷)

غور فرمایئے کہ حضرت عمر کے جوش کو اس آیت کی کس دلیل نے ٹھنڈا کیا محض قد خلت من قبلہ الرسل میں اَل کے استغراق اور خلت بمعنے "مر گئے" کے احاطہ کل نے ایک کا بھی استثناء ہو۔ تو یہ دلیل نہیں رہتی

اکمل عفی اللہ عنہ

159

روپیہ امانت تحریک جائداد سے چندہ تحریک جدید سال چہارم میں تبدیل کیا جا سکتا ہے

تحریک جدید سال چہارم کے وعدے پورے کرنیوالے احباب کو یاد ہو گا۔ کہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء وعدوں کے پورا کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ ہر فرد اور ہر جماعت کو چاہیئے کہ اس تاریخ کے آنے سے پہلے اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر دے۔ سوائے ان کے جن کا وعدہ دسمبر یا اس کے بعد کا ہے۔ مگر ایسے دوستوں کو بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کی رقم بھی ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء تک پوری ہو جائے تا ان کو اپنے وقت سے پہلے دینے کی وجہ سے زیادہ ثواب ہو۔

اگر کسی دوست کا روپیہ امانت تحریک جائداد میں ہے۔ اور وہ تحریک جدید کا چندہ اس سے دینا چاہتے ہیں۔ تو امانت تحریک جائداد سے چندہ تحریک جدید میں ان کی رقم محسوب ہو سکتی ہے بشرطیکہ ایسے دوست اپنی تحریری اجازت سکرٹری صاحب امانت تحریک جائداد اور فنانشل سکرٹری تحریک جدید کے نام بھیجدیں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

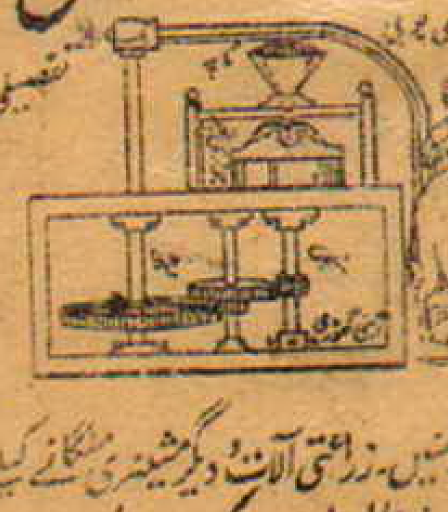

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹیریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مشہور آفاق آہنی رہٹ، فلور ملز، جننگ کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل۔ چاف کٹر، بادام روغن، پیلنے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ (پنجاب)

صرف دس آنہ میں

سال بھر رسالہ تندرستی حاصل کیجئے

زبردست رعائتی اعلان

مفصل حالات کیلئے نمونہ

مفت

منیجر رسالہ تندرستی جالندھر شہر پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسطین کے عربوں کی انتہائی مظلومیت

فلسطین کی المناک حالت

فلسطین، ارض مقدسہ آج انسانی خون سے لالہ زار بن رہی ہے۔ عرب بچوں عورتوں۔ جوانوں۔ اور بوڑھوں کے خون سے اسے سینچا جا رہا ہے۔ فرزند فلسطین۔ ہاں صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کی عظمت کے گردیدہ فرزندان فلسطین مرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ ذلت کی زندگی اور یہود کی ماتحتی پر آزادانہ موت کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ہر عرب بڑہیا کی رپورٹ ہے کہ فلسطین، ہاں سطوت فاروقی کا یہ فتح مسلم قوم سے ان کی زندگی میں چھینا نہیں جا سکتا۔ وہ مر جائیں گے۔ وہ اس علم کو ہاتھ سے دینے سے پیشتر خود ڈھیر ہو جائیں گے۔ چنانچہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ ہفتوں کے بعد ہفتے اور مہینوں کے بعد مہینے گزرتے جا رہے ہیں۔ مگر فلسطین سے آنے والی ہر خبر دنیائے اسلام کے زخمی دلوں پر نمک پاشی کر رہی ہے۔ وہ ایک تیر ہوتی ہے جو خونبار قلوب میں پیوست ہو کر رہ جاتی ہے۔ کروڑوں مسلمانوں کی نگاہیں فلسطین کی طرف ہیں۔ کروڑوں منصف مزاج اور رحمدل غیر مسلم اہل فلسطین کی مصیبت میں ان سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ مگر آہ! آج طویل انتظار کے باوجود فلسطین میں ابھی تک خونی ہولی ختم نہیں ہوتی۔ اور انگاروں پر لوٹنے والے دلوں کے لئے کوئی سامان راحت میسر نہیں ہوا۔

فلسطین میں فوجی مظاہرہ

ابھی کل کی خبر ہے۔ کہ ہندوستان سے انگریزی فوجیں فلسطین روانہ کی گئیں۔ بعض دیگر ممالک سے انگریزی فوج ہزاروں کی تعداد میں پہلے سے پہنچ چکی ہے۔ بیسویں صدی میں فلسطین ایسے چھوٹے سے ملک میں یہ فوجی مظاہرہ کیوں ہے؟ صرف اس لئے کہ طاقت کے زور پر یہود کو عربوں پر مسلط کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ عربوں کے گھر اور ان کی زمینیں یہود کو دے دینے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ عرب آج بے یار و مددگار ہیں اس لئے طاقت سے مرعوب کر کے یہودی حکومت کا جوا ان کی گردن پر رکھنے کا ارادہ کر لیا گیا ہے۔ عربوں کا انتہائی جرم ہے کہ ان کی حمیت اور ان کی غیرت۔ فلسطین، ان کے آباء و اجداد کے مفتوحہ ملک۔ ان کے مقدس خطہ کو صیہونیت کے استبدادی چنگل میں دینے پر رضامند نہیں۔ عرب صدیوں سے یہود کا ملجا و ماویٰ رہے ہیں۔ سلم سلطنتیں عیسائیوں کے ستائے ہوئے یہودیوں کو پناہ دیتی رہی ہیں۔ ان سے ہمیشہ حسن سلوک کرتی رہی ہیں۔ امور سلطنت میں یہود کو ذمہ وار عہدے دیئے گئے ہیں۔ مگر آج کا یہودی، انتہا پسند یہودی ماضی سے آنکھیں بند کر کے مسلم قوم کے جذبات کو مجروح اور فلسطینی عربوں کی اکثریت کو پاؤں تلے روندنا چاہتا ہے۔

محشر کا نمونہ

جنگ عظیم کے بعد، اعلان بالفور سے لے کر آج تک فلسطین تند مزاج یہود کے کارناموں کی وجہ سے محشر کا نمونہ بن رہا ہے۔ کئی دیہات جو عربوں کی بستی تھے آج یہودی مستعمرات نظر آتے ہیں۔ وہاں کے عرب باشندے، ان کی عورتیں اور بچے جلا وطن کر دیئے گئے۔ کتنا ہولناک اور بھیانک منظر تھا۔ جب بوڑھے مرد اور عورتیں بلبلاتے ہوئے اس زمین سے الگ کئے جاتے تھے۔ عرب لوگوں نے کئی سالوں تک ہزارہا یہود کے داخلہ کو حیرت انگیز نظروں سے دیکھا۔ انہوں نے دل ہی دل میں سوچا۔ آپس میں سرگوشیاں کیں کہ اس طوفان بے پناہ اور یہود کے اس ٹڈی دل اژدہام کا انجام کیا ہوگا۔ پہلے آہستہ پھر باواز بلند پکار اٹھے۔ کہ ہمیں تباہ کیا جا رہا ہے۔ مفکرین نے انگریزی سیاست سے اپیلیں کیں دو دو چیخے مگر آہ! انگریزی حکومت کے سیاسی کان بہرے تھے۔ عرب لیڈروں کی ساری درخواستیں، ان کے تمام محضر نامے درخور اعتنا نہ سمجھے گئے۔ عادل برطانیہ جو مظلوم کی دھیمی سی آہ کو بھی سنتا تھا۔ آج یہودی سیم و زر کی جھنکار میں مظلوم فلسطین کے دردمند نمائندوں کے داویلا کو بھی سننے پر آمادہ نہ ہوا۔

عربوں کی مظلومیت

آخر عربوں نے چاروں طرف نگاہ دوڑا کر کہا۔ کہ کل کو یہود کی رسوا کن غلامی میں تباہ و برباد ہونے سے بہتر ہے۔ کہ موجودہ حکومت کی گولیوں، بارود اور بموں سے مر کر اپنی مظلومیت پر مہر کر جائیں۔ عرب برطانیہ کی طاقت کو بھی خوب جانتے ہیں اور اپنی کمزوری سے بھی ناواقف نہیں۔ مگر انہیں اور ان کے ساتھ کم از کم چالیس کروڑ مسلمانوں کو بھی یقین ہے۔ کہ وہ مظلوم ہیں اور محض قوت کے بل بوتے پر انہیں نیچا دکھانے کا منصوبہ کیا جا رہا ہے۔ پس عربوں کا یہ ہنگامہ دنیا کی تاریخ میں ایک انقلاب پیدا کر کے رہے گا کیونکہ مظلوم کا خون کبھی رائیگاں نہیں جا سکتا۔

یہود یورپ میں امریکہ میں اور دنیا کے مختلف حصوں میں آباد ہیں اگر کوئی مغربی طاقت ان کی شرانگیزیوں سے تنگ آ کر انہیں اپنی حدود سے باہر نکالتی ہے۔ تو کیوں یہ شر بار رہا وہ فلسطین کے عربوں کے سر تھوپا جاتا ہے۔ کیوں یہود کو مجبور نہیں کیا جاتا کہ وہ اپنی روش تبدیل کریں اور مہذب حکومتوں کے خلاف منصوبہ بازی نہ کریں۔ تا انہیں آئے دن کی جلا وطنی سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ انگریزی حکومت کہتی ہے۔ کہ اعلان بالفور کے ماتحت فلسطین میں یہود کا قومی گھر بنانا ضروری ہے۔ اگرچہ وہ اعلان اس وقت بھی ناجائز تھا۔ مگر میں کہتا ہوں کہ کیا انگریزی تدبر بیس سالہ تجربہ کے بعد بھی اس غلطی کو محسوس کر کے دور کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اعلان بالفور کوئی سماوی نوشتہ نہیں۔ دنیائے اسلام خوب جانتی ہے کہ اگر آج فلسطینی عربوں کی حمایت کرنے کے لئے طاقت ور ہٹلر کھڑا ہو جائے۔ تو وزیر اعظم انگلستان بصد فخر و مسرت اعلان بالفور کو تبدیل کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ اور فلسطین میں جاری کشت و خون کو بند کراتے ہیں ہی انسانیت کی بہترین خدمت یقین کریں۔ ابھی گزشتہ دنوں زیکوسلوویکیہ کے بارے میں جو کچھ ہو چکا ہے وہ کس سے مخفی ہے۔

مظلومین کی آہیں

یقین جانئے کہ مظلوم اہل فلسطین آہیں ایک دن رنگ لائیں گی اور اگر وہ مظلوم اس اثناء میں بعض مواقع پر خود ظالم نہ بن جاتے تو شاید آج تک وہ دن آ بھی چکا ہوتا۔ عربوں کے استقلال سے انگریزی سیاست میں قدرے تغیر پیدا ہو رہا ہے۔ انگلستان کے باشندوں میں فلسطین میں فوجی اژدہام پر اعتراض ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ٹائمز آف انڈیا (۱۳ ر اکتوبر) کا لنڈنی نامہ نگار پبلک کی رائے عامہ کی ترجمانی کرتا ہوا لکھتا ہے

And we are asking ourselves how long strong British forces are to be locked up in Palestine to provide homes for the out-flow from Eastern Europe, when our duty lies to our own people

یعنی انگریز محسوس کر رہے ہیں۔ کہ ہم کب تک فوجوں کے زیر سایہ یورپ سے نکالے ہوئے یہود کے لئے

دانتوں پر مسیحائی اثر کرنے والا

پائیوریس ٹوتھ پاؤڈر

یونان فارمیسی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا جالندھر کینٹ (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھر بناتے جائیں گے۔ اگر چندے یہی حالت رہی تو ہماری دوسری فوجی ضرورتیں ہمیں موجودہ طریق کار کو بدلنے پر مجبور کریں گی۔ یہ احساس بھی ایک نیک فال ہے۔

کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ انگریزی سلطنت فلسطین کے عربوں پر تشدد بند کر دے۔ اور ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کر کے اس خونی کھیل کو ختم کرے جو ہر درد مند مسلمان کے دل میں ناسور پیدا کر رہا ہے۔ اور برطانی عدل و انصاف کے ماتھے پر بدنما دھبہ ہے

خاکسار

ابوالعطاء جالندھری

اعلان معافی

بابو عمر دین صاحب ہیڈ کلرک بھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم۔ رسول ضلع گجرات کو بوجہ اپنی لڑکی کا رشتہ غیر احمدیوں کے ہاں کرنے کے جماعت سے خارج کیا گیا تھا۔ مگر اب چونکہ انہوں نے اپنے اس فعل پر ندامت اور توبہ کا اظہار کیا ہے۔ اور تحریر کیا ہے۔ کہ انہوں نے جس لڑکی کی منگنی غیر احمدیوں کے ہاں کی تھی۔ اس کو وہ اب منسوخ کرتے ہیں۔ اور آئندہ کیلئے وعدہ کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حکم کے مطابق اور سلسلہ کے نظام اور فرمان کے مطابق عمل کریں گے۔ لہذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم انہیں معاف فرما دیا ہے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

خط و کتابت کے متعلق ضروری اعلان

دفتر ہذا کی مختلف برانچوں کی چٹھیوں کے جواب جماعتیں اکثر ایک ہی کاغذ پر دیدیتی ہیں۔ چونکہ کام علیحدہ علیحدہ صیغوں میں ہوتا ہے۔ اور ایک ہی چٹھی میں مختلف مضامین ہونے کی وجہ سے جواب میں التواء ہو جاتا ہے۔ اس لئے مقامی عہدہ داروں سے التماس ہے۔ کہ وہ دفتر ہذا کی مختلف چٹھیوں کا جواب علیحدہ علیحدہ کاغذ پر دیا کریں :-

۲- تحریک جدید۔ کشمیر فنڈ اور امانت فنڈ تحریک جدید بھی علیحدہ صیغہ جات ہیں ان کے متعلق خط و کتابت لازمی طور پر علیحدہ کاغذ پر ہونی چاہیئے۔ گو وہ دفتر ہذا کی ڈاک کے ہمراہ ایک ہی لفافے میں ڈال دی جاسکتی ہے۔ امید ہے۔ احباب آئندہ احتیاط فرمائیں گے۔

ناظر بیت المال۔

مختلف مقامات پر یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

محمود آباد ضلع جہلم سے نذیر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ یوم التبلیغ وفود کی صورت میں منایا گیا۔ آٹھ گروپ مختلف دیہاتوں میں سارا دن تبلیغ کرتے رہے۔ زمیندار طبقہ باوجود مصروف ہونے کے ہماری باتوں کو دلچسپی سے سنتا رہا شہر میں انفرادی تبلیغ کی گئی اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

ڈیرہ غازی خان۔ عبدالخالق صاحب لکھتے ہیں۔ کہ امسال یوم التبلیغ حسب دستور سابق منایا گیا۔ ملاؤں نے ہمارے خلاف شدید نفرت پھیلانے کی کوشش کی تاہم اکثر لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سنا اور کافی تعداد میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

گٹھالیاں سے نادر بخش صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ یوم التبلیغ وفود کی صورت میں منایا گیا ۴۲ دیہاتوں میں سارا دن تبلیغ کی گئی۔ اور کافی تعداد میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ بعض مقامات پر مخالفین نے تبلیغ میں روکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ مگر خدا کے فضل سے لوگوں نے ہماری باتوں کو سنا اور پڑھنے کیلئے خود ٹریکٹ مانگے۔

لودھراں سے مولوی محمد سلیم صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ یوم التبلیغ احباب جماعت نے انفرادی صورت میں منایا۔ اکثر دوستوں نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو تبلیغ کی۔

پائیلیکس کیا ہے؟

160

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ تشنج۔ دردپسلی یا نمونیہ ام الصبیان۔ ہرچھا واں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھپالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱؎ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

تریاق جریان

سرعت انزال۔ دھات۔ رقت قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہو۔ جملہ شکایات دور کر کے از سر نوجوان خوشرو بنانا اس کا کام ہے۔ عزیز دوستوں یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپکو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے برسنے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس پر خوبی یہ ہے۔ کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے۔ نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہنک کنگ ۶ر نومبر۔ آج ۴۶ ہوائی بمبار جاپانی جہازوں نے چین کے نئے دارالسلطنت پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر کہر کی وجہ سے کامیابی نہ ہو سکی چینی حکام نے اعلان شائع کیا ہے کہ جو لوگ اپنی جان بچانا چاہتے ہیں۔ وہ اس علاقہ سے بھاگ جائیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ چینی فوجیں یانگ شین کے نواح میں پیش قدمی کر رہی ہے۔

برلن ۶ر نومبر۔ ہٹلر نے آج تقریباً پچاس ہزار کے مجمع میں تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ ہماری ایک ہی خواہش ہے۔ کہ ہمیں آرام سے رہنا دیا جائے ہم اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ کہ خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی آپ مدد کرتے ہیں۔ لوگوں کو زبردستی سے باہمی اختلافات کو دور کرنے پر مجبور کرنا چاہئے تاکہ ایک متحدہ قومیت کی بناء ڈالی جائے عوام کی صحیح جماعت صرف اصول وضع کرنے سے نہیں بن جایا کرتی۔ بلکہ اس کے لئے تربیت درکار ہے۔ جرمن قوم کو چوکس رہنا چاہئے۔ ہم اسلحہ بندی ترک نہیں کر سکتے۔ میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایسی قوت پیدا کردوں۔ جو دوسروں کو ہماری امن پسندی کا قائل کر دے۔ جرمن فوج ہمیشہ ہماری پشت پر رہی ہے اور ہم اس بات کو کبھی بھول نہیں سکتے۔ کہ ہم نے اپنی گذشتہ کامیابیاں کس طرح حاصل کیں۔

کرنال ۶ر نومبر۔ ہریجنوں کے ایک ایڈریس کے جواب میں میاں عبدالحی صاحب وزیر تعلیم نے کہا۔ کہ ہم کسی سیاسی مصلحت کے لئے ہریجنوں کی حالت کو بہتر بنانے میں کوشاں نہیں۔ بلکہ یہ پروگرام حکومت کے لئے مذہب کا درجہ رکھتا ہے۔ ہم اس ذہنیت کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں۔ جو تمہیں اچھوت اور خود کو روحانی طور پر اونچا خیال کرتی ہے پنجاب گورنمنٹ ہریجنوں کو ملازمتوں میں ان کا حصہ دلانے کا تہیہ کر چکی ہے

بمبئی ۶ر نومبر۔ ٹریڈ ڈسپیوٹ بل کے خلاف آج پچاس ہزار مزدوروں نے مظاہرے کئے۔ مسٹر جمنا داس مہتہ کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ جس میں آپ نے کہا۔ کہ اس قدر مزدوروں کا جمع ہو جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ بل مفید نہیں کل کی ہڑتال کے سلسلہ میں زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں۔

لاہور ۶ر نومبر۔ مشہور آریہ سماجی لیڈر مہاتما ہنس راج ورم جگر سے کئی روز سے بیمار ہیں۔ آج رات ان کی حالت تشویشناک رہی۔ کمزوری روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔

پشاور ۶ر نومبر۔ آج گاندھی جی یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔ اپنے دورہ میں کانگرسی حکومت میں آپ نے جو خامیاں دیکھیں۔ ان کی طرف وزارت کو متوجہ کیا ہے۔ شام کو آپ ہری پور پہنچ گئے

ناگپور ۶ر نومبر۔ کانگرس کا سالانہ اجلاس جو فروری میں ہونے والا تھا اپریل کے پہلے ہفتہ پر ملتوی کر دیا گیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اخراجات کے لئے کافی روپیہ مہیا نہیں ہو سکا۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ وزیر اعظم برطانیہ اس امر کی کوشش میں ہیں۔ کہ برطانیہ اور جرمنی میں اسلحہ کی حد بندی اور بعض سیاسی و اقتصادی انتظامات کے متعلق معاہدہ ہو جائے۔ اور اس لئے خیال ہے کہ وہ بھی ہٹلر سے ملیں گے۔ لیکن وزارت کے بعض ممبر اس کے سخت خلاف ہیں۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ برطانوی کیبنٹ فلسطین میں ملٹری ڈکٹیٹرشپ قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ اگر یہ تجویز منظور ہو گئی۔ تو جنرل سر رابرٹ ہینیلسن کو افسر اعلیٰ مقرر کر دیا جائے گا۔

کلکتہ ۵ر نومبر۔ صدر کانگرس نے گوری پور میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ وقت آگیا ہے کہ ہم برطانوی گورنمنٹ کو الٹی میٹم دیدیں۔ کہ ہمیں سوراجیہ دینے کی میعاد مقرر کر دے۔ اور اگر اس میعاد کے اندر نہ ملا۔ تو پھر اسے جد و جہد سے حاصل کریں گے

لاہور ۶ر نومبر۔ پنجاب اسمبلی کے ایک ممبر نے اس وجہ سے تحریک التواء کا نوٹس دیا تھا۔ کہ چند اضلاع میں ریاستوں کے تحفظ کے قانون کے نفاذ کے سلسلہ میں حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کی جا سکے لیکن گورنر نے اس تحریک کے پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

برلن ۶ر نومبر۔ سیاسی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ ہٹلر نے اپنا جانشین جرمنی کے شہزادہ فریڈرک کو جو قیصر جرمن کا پوتا ہے۔ مقرر کر دیا ہے۔ اور ایک دستاویز بھی لکھدی ہے

ایبٹ آباد ۵ر نومبر۔ مقامی مجلس احرار دو حصوں میں منقسم ہو گئی ہے۔ میر مجلس احرار مستعفی ہو گیا ہے۔ مگر مجلس کے ذمہ اس کی کچھ رقم ہے۔ اور اس کے عوض اس نے دفتر پر قبضہ کر لیا ہے اور اس وقت تک اسے کسی کے حوالہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جب تک کہ وہ رقم ادا نہ ہو جائے۔ دوسری پارٹی نے بھی دفتر پر اپنا تالا لگا دیا ہے۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ کل صبح ہنگری کی فوجوں نے دریائے ڈینیوب کو عبور کر کے اس علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ جو چیکوسلواکیہ سے اسے دیا گیا ہے۔ ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ اس علاقہ کے باشندوں نے نہایت گرمجوشی سے ہنگرین فوجوں کا استقبال کیا۔

ٹوکیو ۶ر نومبر۔ کل ٹوکیو اور یوکوہاما میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ تار اور بجلی کے تار منقطع ہو گئے آج بھی زلزلہ محسوس ہو رہا ہے۔

استنبول (بذریعہ ہوائی ڈاک) کمال اتاترک کی صحت اب اچھی ہے نمائندہ پریس سے ملاقات کے دوران میں آپ نے کہا کہ آپ نے شاید یہ سمجھ رکھا تھا۔ کہ میں مر جاؤں گا۔ لیکن ابھی میرے مرنے کا وقت نہیں۔ میں ابھی عرصہ تک زندہ رہوں گا۔

برلن ۶ر نومبر۔ آج تقریر کرتے ہوئے ہٹلر نے کہا۔ کہ دنیا میں صرف ایک ملک ہر بات میں ہمارا ہمنوا ہے۔ اور وہ اٹلی ہے

شیلانگ ۶ر نومبر۔ مسٹر عبدالمتین چودہری نے ایک بیان کے دوران میں کہا۔ کہ صدر کانگرس نے کہا ہے کہ آسام میں کانگرس وزارت مستحکم ہو گئی ہے اور اس کے خلاف اب عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی جرأت اپوزیشن کو نہیں ہو گی لیکن وہ ہوائی قلعے بنا رہے ہیں۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ تحریک عدم اعتماد ضرور پیش ہو گی۔ اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ کانگرسی وزارت ٹوٹ جائیگی

جبل الطارق ۶ر نومبر۔ ہسپانیہ کی خانہ جنگی کے متعلق تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ باغیوں نے چونکہ آمد و رفت کے تمام رستے مسدود کر رکھے ہیں۔ اس لئے سرکاری فوجوں میں خوراک کی قلت عام ہے اس قلت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ سرکاری علاقہ میں تقریباً بیس لاکھ پناہ گزین ہیں

لنڈن ۶ر نومبر۔ امید کی جاتی ہے کہ وزیر نو آبادیات برطانیہ آئندہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ کو دارالعوام میں فلسطین سے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی کا اعلان کر دیں گے۔

بیروت (بذریعہ ڈاک) سید ہاشم الاتاسی رئیس جمہوریہ شام نے مسٹر نیول چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ کو ایک تار دیا ہے کہ فلسطین کے قضیہ کا فوراً معقول حل پیدا کیجئے۔ ورنہ حالات برداشت سے باہر ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۵ر نومبر۔ لارڈ ریڈنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشہور یہودی ایڈیٹر کنڈٹر نے جرمنی اور آسٹریا سے آکر یہاں آنے والے یہودیوں کے لئے جو ایک لاکھ پونڈ دیئے تھے۔ انہیں خرچ کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ اس روپیہ سے یہودیوں کو فلسطین اور دیگر ممالک میں آباد ہونے میں امداد